منصوبہ تحقیق

مقالہ ہذا میں کتاب المحرر فی علوم القرآن میں علامہ الطیار کے اسلوب ومنہج کا تجزیاتی وتنقیدی جائزہ لیا گیا ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کو ذیلی فصول میں منقسم کیا گیا ہے۔

باب اول میں علوم القرآن کی تعریف وتاریخ کے مباحث میں علامہ الطیار کی آراء کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب میں دو فصول قائم کی گئی ہیں۔ پہلی فصل میں فن علوم القرآن کی تعریفات پر علامہ الطیار کے موقف کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے جبکہ دوسری فصل میں مؤلف کے تدوین علوم القرآن کو چار مراحل میں تقسیم کرنے کے اجتہادی منہج کا مفصل جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم میں مباحث تاریخ قرآن میں علامہ الطیار کا منہج استدلال بیان کیا گیا ہے۔ اس باب کو پانچ فصول میں منقسم کیا گیا ہے۔ فصل اول میں مباحث نزول میں آپ کے استنباطی واستدلالی منہج پر کلام کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں سبعہ احرف کی بحث میں آپ کا موقف اور اس پر تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں مکی اور مدنی کی نوع پر آپ کی بحث کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل چہارم میں علم اسباب نزول کے حوالے سے آپ کے منہج کو موضوع تحقیق بنایا گیا ہے جبکہ فصل پنجم میں جمع وتدوین قرآن کے ادوار ثلاثہ کے بارے آپ کی تحقیقات پر بحث کی گئی ہے۔

باب سوم میں علوم السور کے ابحاث میں علامہ موصوف کے اسلوب کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔ اسماء السور اور تعداد آیات کے ابحاث، ترتیب سور اور سورتوں کے فضائل، موضوعات اور مقاصد۔

باب چہارم علم رسم وضبط کے ابحاث پر مشتمل ہے۔ اس باب کی دو فصول ہیں۔ پہلی فصل میں رسم مصحف کے ابحاث میں آپ کی اجتہادی اور جمہور سے متصادم آراء کا تجزیاتی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے جبکہ دوسری اور آخری فصل میں علم ضبط مصحف کے حوالے سے آپ کی آراء کو موضوع تحقیق بنایا گیا ہے۔

کتاب کا عمومی منہج یہ ہے کہ مؤلف نے چند فصول کے علاوہ ہر فصل کو مختلف مباحث میں منقسم کیا ہے۔ لہذا مقالہ میں آپ کے منہج کا جائزہ لیتے وقت اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور ہر فصل کے تحت آپ نے جن مباحث کو موضوع تحقیق بنایا ان کا علیحدہ علیحدہ تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

مقالے کی تیاری میں جی سی یونیورسٹی لاہور کے اصول تحقیق کے قواعد وضوابط کو مدنظر رکھا گیا ہے اور تمام تعصّبات سے بالاتر ہو کر غیر جانبدارانہ تحقیق پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کی میری اس ادنی سی کاوش کو اپنی بارگاہ رحمت میں قبول ومنظور فرمائے اور تسامحات سے صرف نظر فرمائے۔ آمین۔

ربیعہ ظہیر